PRESS RELEASE
For immediate release
August 06, 2025

SECP Publishes Report on Healthcare Ecosystem in Pakistan

Islamabad, August 6, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has released a comprehensive report titled *"Healthcare Ecosystem in Pakistan."* With a special focus on the role of health insurance, the report highlights the state of the healthcare ecosystem, relevant stakeholders, market dynamics, and performance, along with key challenges hindering the optimization of healthcare delivery.

Despite healthcare being a priority area for the Government of Pakistan—as enshrined in Article 38 of the Constitution of Pakistan and recognized as one of the United Nations' (UN) Sustainable Development Goals—Pakistan ranks among the highest in out-of-pocket expenditures, according to the WHO Global Health Expenditure Database. At 47%, Pakistan's out-of-pocket spending far exceeds that of Sri Lanka (40%), Malaysia (38%), and China and Indonesia (both at 33%).

The development of the health insurance sector is one of the operational outcomes of the SECP's five-year strategic plan, *"Journey to an Insured Pakistan,"* launched in December 2023. The report identifies various challenges and specific bottlenecks impeding the growth of the health insurance sector. Drawing from international best practices, it offers a strategic roadmap centred on key reform areas, including product innovation and inclusivity, conduct and administration, pricing and underwriting, oversight and monitoring, and creating a value-based health insurance ecosystem with enhanced private-sector participation.

In his message, SECP Chairperson Mr. Akif Saeed emphasized the need for sector-wide integration, particularly the amalgamation of primary healthcare with universal health coverage through the participation of both public and private sectors. Commissioner Insurance Mr. Mujtaba A. Lodhi further asserted that a broad-based, holistic national-level strategy—with the ownership of all relevant stakeholders—is essential for sustainable and comprehensive reforms in the sector.

The full report is available on the SECP's official website.

ایس ای سی پی نے پاکستان میں شعبہ صحت کے نظام پر رپورٹ جاری کر دی۔

اسلام آباد،6 اگست: ایس ای سی پی نے "پاکستان میں شعبہ صحت کا نظام" کے عنوان پر ایک جامع رپورٹ جاری کی ہے۔یہ رپورٹ خاص طور پر ہیلتھ انشورنس کے کردار پر روشنی ڈالتی ہے اور صحت کے نظام کی موجودہ صورتحال، متعلقہ فریقین، مارکیٹ کے رجحانات اور کارکردگی کو بیان کرتی ہے، ساتھ ہی اُن اہم چیلنجز کی نشاندہی بھی کرتی ہے جو صحت کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔

اگرچہ صحت کا شعبہ حکومتِ پاکستان کی ترجیح ہے جیسا کہ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 38 میں درج ہے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) میں بھی تسلیم شدہ ہے ۔ تاہم ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کے گلوبل ہیلتھ اخراجات ڈیٹا بیس کے مطابق، پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں صحت پر ذاتی خرچ سب سے زیادہ ہے۔پاکستان میں 47 فیصد صحت کا خرچ عوام اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں، جو سری لنکا (40 فیصد)، ملائیشیا (38 فیصد)، چین اور انڈونیشیا (دونوں 33 فیصد) سے کہیں زیادہ ہے۔

صحت انشورنس کے شعبے کی ترقی،ایس ای سی پی کے پانچ سالہ اسٹریٹجک منصوبے "انشورڈ پاکستان کی جانب سفر" کا ایک اہم عملی نتیجہ ہے، جو دسمبر 2023 میں شروع کیا گیا تھا۔

رپورٹ میں صحت انشورنس کے شعبے کی ترقی میں رکاوٹ بننے والے متعدد چیلنجز اور مخصوص مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بین الاقوامی بہترین مثالوں کی روشنی میں، رپورٹ ایک اسٹریٹجک روڈ میپ پیش کرتی ہے جو مختلف اصلاحاتی پہلوؤں پر مبنی ہے، جن میں پراڈکٹ میں جدت اور شمولیت، نظم و نسق اور عملدرآمد، قیمتوں کے تعین اور انڈر رائٹنگ، نگرانی اور جائزہ، اور نجی شعبے کی شمولیت کے ساتھ ویلیو بیسڈ ہیلتھ انشورنس نظام کی تشکیل شامل ہے۔

اپنے پیغام میں ایس ای سی پی کے چیئرپرسن جناب عاکف سعید نے کہا کہ صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے تمام نظام کو آپس میں جوڑنا ضروری ہے، خاص طور پر پرائمری ہیلتھ کیئر کو یونیورسل ہیلتھ کوریج کے ساتھ ملا کر۔ اس کے لیے سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کی شراکت اہم ہے۔
کمشنر انشورنس، جناب مجتبیٰ اے لودھی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں پائیدار اور مکمل بہتری کے لیے ایک ایسی قومی حکمتِ عملی کی ضرورت ہے جس میں تمام متعلقہ ادارے اور افراد شامل ہوں اور اس کی مکمل ذمہ داری لیں۔

رپورٹ ایس ای سی پی کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔